6238-کیا صف بندی پاؤں کے ساتھ ہوگی یا کندھوں سے

سوال

نمازادا کرنے کے لیے ہماری صف بندی پاؤں برابر کر کے ہوگی یا کہ کندھے برابر کر کے ؟

پسندیدہ جواب

صحیح یہ ہے کہ : صف بندی کندھوں اور پاؤں دونوں برابر کر کے ہوگی.

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

"اپنی صفیں سیدھی کرو، کیونکہ میں تمہیں پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں"

صحیح بخاری حدیث نمبر (683).

انس رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

"ہم میں ہر ایک اپنا کندھا دوسرے کے کندھے اور پاؤں پاؤں کے ساتھ ملا کر رکھتا تھا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (683). اھ

امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے "کندھے کے ساتھ کندھا اور پاؤں کے ساتھ پاؤں ملانے کا باب" باندھا ہے، اور اس کے بعد کہتے ہیں : نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ : میں دیکھتا تھا کہ ہم میں مرد اپنا کندھا اور ٹخنہ اپنے ساتھ والے کے کندھے اور ٹخنے سے ملاتا تھا. اھ

شیخ عبدالعظیم آبادی نے "التعلیق المغنی" میں کہا ہے :

"ان احادیث میں صف بندی اور برابر کی اہمیت پر واضح دلالت پائی جاتی ہے، اور یہ کہ صف برابر کرنا اتمام نماز میں شامل ہوتا ہے، اور یہ کہ کوئی بھی شخص کسی دوسرے سے آگے پیچھے نہ ہو، اور یہ کہ اپنا کندھا اور پاؤں اور گھٹنا اپنے ساتھ والے کے کندھے اور پاؤں اور گھٹنے سے ملا کر رکھے، لیکن آج یہ سنت ترک کی جا چکی ہے، اگر آپ ایسا کریں تو لوگ نیل گائے کی طرح بدک جاتے ہیں!! انا للہ وانا الیہ راجعون. اھ

دیکھیں : عون المعبود (256/2).

المنکب بازو اور کندھے کو ملا کر کہتے ہیں.

الکعب : پاؤں کے دونوں طرف ابھری ہوئی ہڈی کو کہتے ہیں.

واللہ اعلم.